

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

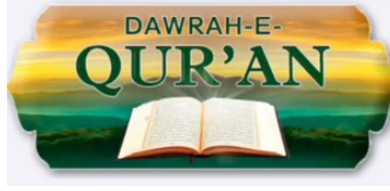
# DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

## Juz 9

**Mindmaps, Summary  
&  
Action Points**



پارہ: 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ الْقَادِرِ الْعَظِيمِ الْقَاهِرِ، خَلَقَ فَقَدَّرَ، وَشَرَعَ فَيَسَّرَ، نَحْمَدُهُ عَلَى مَا  
يُؤَالِيهِ، حَمْدًا يُجِبُّهُ وَيَرْضِيهِ،

تمام قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جو کریم ہے اور قدرت رکھنے والا ہے، عظمت والا اور غالب ہے، جس نے پیدا  
کیا اور اندازہ مقرر کیا اور شریعت بنائی اور اس کو آسان بنایا، ہم اس کی اس بات پر حمد کرتے ہیں جو وہ ہماری مدد  
کرتا ہے، ایسی حمد جس کو وہ پسند کرتا ہے اور جس پر وہ راضی ہوتا ہے۔



# سُورَةُ الْأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

کہا سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا اس کی قوم میں سے

لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ

البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تجھے اے شعیب

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْشٍ

اور انہیں جو ایمان لائے ہیں ساتھ تیرے اپنی بستی سے

أَوْ لَتَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا

یا البتہ تم ضرور پلٹو گے ہماری ملت میں

قَالَ

اس نے کہا

أَوَلَوْ كُنَّا كَرِهِيْنَ

کیا بھلا اگرچہ ہوں ہم ناپسند کرنے والے

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (96)  
اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان پر  
آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے  
انہیں اس کمائی کے عوض پکڑ لیا جو وہ کیا کرتے تھے۔



“بَرَکَة”  
کی جمع

کسی چیز میں اللہ تعالیٰ کی طرف  
سے خیر ہونا

حوض کو کہتے ہیں  
|  
جس طرح حوض میں پانی جمع ہوتا ہے

اسی طرح کسی چیز میں بہت سی خیر موجود  
ہونا ”بَرَکَة“ کہلاتا ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر اس طرح آتی ہے کہ آتے ہوئے نہ  
اس کا احساس ہوتا ہے اور نہ اس کا کوئی شمار ہوتا ہے، اس لیے اگر  
کسی شخص یا چیز میں محسوس نہ ہونے والی بہتری کا مشاہدہ ہو رہا  
ہو تو کہتے ہیں کہ وہ مبارک ہے اور اس میں برکت ہے۔

ایمان اور تقویٰ کے نتیجے میں ہر جانب سے خیر ملتی ہے  
اللہ برکتوں کے دروازے کھول دیتے ہیں

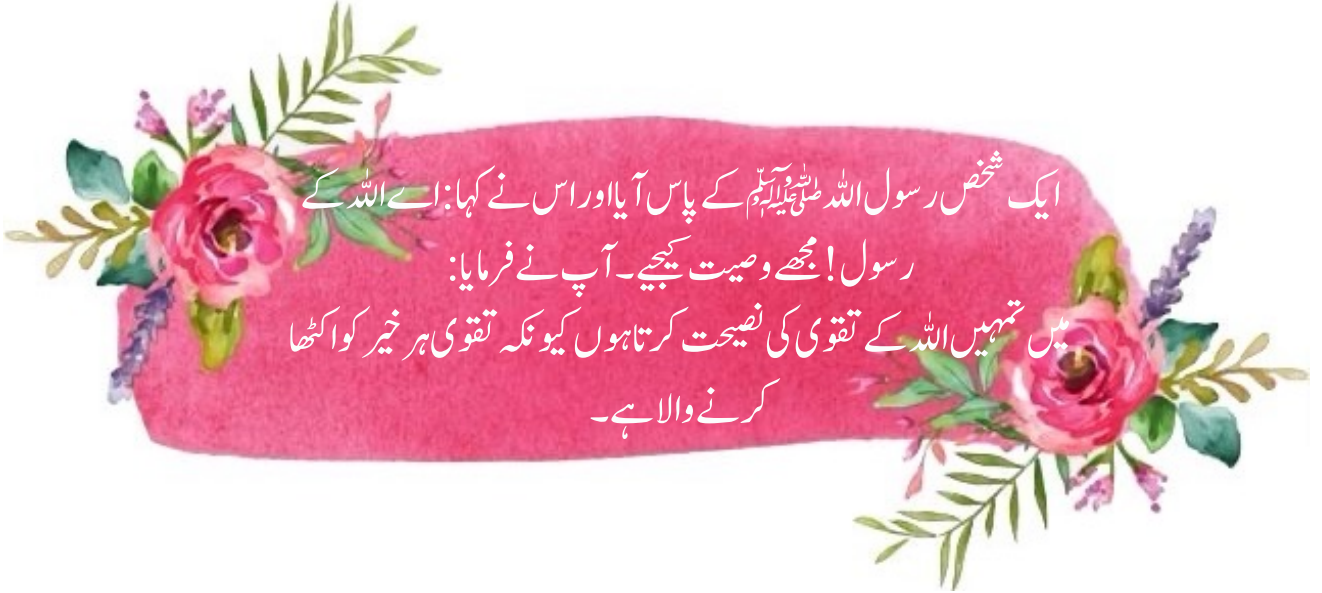
زمین سے

طرح طرح کی پیداوار اگاتی

زمین سے نکلنے والی بیشمار نعمتوں، مثلاً پٹرول، گیس،  
سونا، چاندی اور جواہرات وغیرہ کی صورت میں

آسمان سے

بارش اور رحمت



تقویٰ

گناہ سے بچنا

نیکی کرنا

نافرمانیاں برکت کو مٹا دیتی ہیں

♦ اس کی وجہ سے عمر کی برکت، رزق کی برکت، علم کی برکت،  
عمل کی برکت اور اطاعت کی برکت مٹ جاتی ہے  
♦ مجموعی طور پر یہ دین اور دنیا دونوں کی برکت کو مٹا دیتی ہیں



رنج و غم کے ازالے کے لئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِىْ حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِىْ قَضَاؤُكَ، اَسْأَلُكَ بِكُلِّ  
اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِىْ كِتَابِكَ اَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ  
عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِيْعَ قَلْبِيْ وَ نُورَ صَدْرِىْ وَ جَلَاءَ حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِّىْ

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندى کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جارى ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنادے

مسند احمد، ج: 6، 3712



## الحاد کا مطلب

کسی ایک طرف مائل ہونا

دین میں الحاد اختیار کرنے کا مطلب

کج روی اور گمراہی اختیار کرنا

اللہ کے ناموں میں الحاد کی تین صورتیں

• (3)۔ یا اس کے ناموں میں کمی کر دی جائے مثلاً اسے ایک ہی مخصوص نام سے پکارا جائے اور دوسرے صفاتی ناموں سے پکارنے کو برا سمجھا جائے

• (2)۔ یا اللہ کے ناموں میں اپنی طرف سے اضافہ کر لینا جس کا حکم اللہ نے نہیں دیا۔

• (1)۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں تبدیلی کر دی جائے جیسے مشرکین نے کہا۔ مثلاً اللہ کی اسی نام سے اپنے ایک بت کا نام لات اور اس کے صفاتی ناموں عزیز سے عزّ ابنا لیا۔

الحاد کی ایک اور صورت

ان میں تاویل یا تعطیل یا تشبیہ سے کام لیا جائے

گمراہ فرقوں کا طریقہ

اللہ کا ذاتی نام



باقی صفاتی نام ہیں

سیدھے راستے سے ہٹنے کا مطلب



اللہ کے لئے وہ نام رکھنا جو اور معبودوں کے لئے بولے جاتے ہیں

مثلاً یزدان، بھگوان اور رام

اسی ضمن میں خدا بھی آتا ہے، اللہ نے اپنا نام خدا  
نہیں رکھا، اللہ رکھا ہے

سیدھے راستے سے ہٹنے کی ایک اور صورت

اللہ تعالیٰ کے ناموں کو بگاڑ کر بتوں کے نام رکھے جائیں،  
تحریف کر دی جائے اور اسے تاویل کا نام دیا جائے

اللہ کے صفاتی ناموں کا اپنی زبان میں ترجمہ کرنا جائز ہے

دعاؤں کی قبولیت کے لئے اللہ کے ناموں کا واسطہ دیں



وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ (204)

اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اللہ کا تین باتوں کا حکم دینا

فَاسْتَمِعُوا

کان لگا کر سنو

أَنْصِتُوا

خاموش رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے

کفار کا قرآن کے معاملے میں تین باتیں کہنا

لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ

اس قرآن کو مت سنو

وَالْغَوْا فِيهِ

اس میں شور کرو

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ

تاکہ تم غالب رہو

قرآن سننے کے معاملے میں یہ حکم سب کے لیے عام ہے

خصوصاً نماز اور خطبہ جمعہ میں تو خاموش رہنا فرض ہے

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ (205)

اور صبح اور شام اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور آواز بلند کیے بغیر اپنے رب کا ذکر کیجیے اور آپ غافلوں میں سے نہ ہوں۔

وَالْآصَالِ

عصر سے لے کر مغرب تک کا وقت

بِالْغُدُوِّ

فجر سے لے کر سورج طلوع ہونے تک کا وقت

یہی وقت ہے صبح شام کے اذکار کا، تو اس کی پابندی کریں

اللہ کا ذکر کرنے کے آداب

خِيفَةً

اللہ کا خوف دل پر طاری ہو

تَضَرُّعًا

ذکر خوب عاجزی کے ساتھ اور گڑ گڑا کر

فِي نَفْسِكَ

ذکر دل کے ساتھ

وَدُونَ الْجَهْرِ

دو مطلب

درمیانی آواز سے

آواز کے بغیر

اخلاص سے قریب

♦ ذکر کرنے کے لیے زبان سے الفاظ ادا کرنا ضروری ہیں

♦ نماز میں زبان سے الفاظ ادا کرنے ضروری ہیں

اللہ کے ذکر سے کبھی بھی غافل نہ ہوں

# سُورَةُ الْأَنْفَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ط

وہ سوال کرتے ہیں آپ سے غنیمتوں کے بارے میں

قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ج

کہہ دیجیے غنیمتیں اللہ کے لیے اور رسول کے لیے ہیں

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ص

پس ڈرو اللہ سے اور اصلاح کرو آپس میں

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ①

اگر ہو تم ایمان لانے والے

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ  
النَّصِيرُ (40)

اور اگر یہ منہ موڑ جائیں تو جان لو کہ بے شک اللہ تمہارا مولا ہے، کتنا اچھا  
مولا اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

• یعنی اگر لوگ منہ موڑ جائیں، اسلام قبول نہ کریں اور اپنے کفر  
اور تمہاری مخالفت پراڑے رہیں

یہ تمہیں نقصان نہیں دے سکتے

دشمن کے مقابلے میں تمہارا مددگار و حامی و ناصر اللہ ہے

کامیاب وہی ہے جس کا مددگار اللہ ہو

نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

مدد کب آتی ہے؟

• إِنَّ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ

اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا ﴿مُحَمَّد: 7﴾

• كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ (الصف: 14)

اللہ کے مددگار بن جاؤ

# غور و فکر اور عمل کے نکات



- ♦ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ سورۃ الاعراف میں طوالت کے ساتھ آیا ہے۔
- ♦ موسیٰ علیہ السلام نے نرمی سے فرعون کو مخاطب کیا اور اپنا اور اپنے رب کا تعارف کروایا۔
- ♦ جادو گر معجزہ/اللہ کی نشانی دیکھ کر سجدہ میں گر گئے حق کو پہچان کر قبول کرنا اتنی بڑی نیکی ہے کہ اللہ نے
- ♦ ایمان کی توفیق دے دی۔ پھر انہوں نے صبر و استقامت کی دعا کی
- ♦ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ
- ♦ "جب انسان کی آزمائش بڑی ہو جائے تو صبر مانگنا چاہیے تاکہ استقامت ملے"
- ♦ ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے غصہ کا حلم سے جواب دینا، اور موسیٰ علیہ السلام کا فوراً مان جانا اور
- ♦ اپنے رب سے عاجزی کے ساتھ اپنے اور اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا کرنا رحمت مانگنا۔
- ♦ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
- ♦ جب لوگوں کی اصلاح کا کام کرنا ہو تو انسان کو چاہیے کہ پہلے اپنے اوپر کام کرے خوب عبادت کرے
- ♦ مناجات کرے رب تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرے۔
- ♦ دنیا اور آخرت کی بھلائی کا انحصار اللہ کے خوف/تقویٰ میں ہے۔
- ♦ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ
- ♦ گناہ غور و فکر میں رکاوٹ عقل کو نقصان اور دل کی طاقت کو کمزور کرتے ہیں۔
- ♦ تین مثالوں سے اللہ تعالیٰ نے سمجھایا کہ جن کو کتاب کا علم دیا گیا اور انہوں نے روگردانی کی اور خواہشات کے پیچھے لگ گئے وہ جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں ان کے برے انجام سے خبردار کیا۔
- ♦ اللہ کی رحمت پانا چاہتے ہیں تو قرآن کریم کو غور سے اور خاموشی سے سنیں۔

## غور و فکر اور عمل کے نکات



- ◆ وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا
- ◆ دعائے مانگنے کے آداب میں سے ہے کہ اللہ کہ خوبصورت ناموں سے اس کو پکاریں۔
- ◆ اپنے رب تعالیٰ کے سامنے التجا کریں آہ وزاری کریں عاجزی اختیار کریں مناجات کریں فریاد کریں چپکے چپکے آہستہ آواز میں دن اور رات اس کو یاد کریں۔۔
- ◆ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ
- ◆ دعوت حق کی تبلیغ میں اخلاق کیسا ہو؟ نرمی اور درگزر کا طریقہ اختیار کریں۔۔ اگر شیطان اکسائے تو
- ◆ "اللہ کی پناہ میں آئیں۔" اللہ کا ذکر انسان کو ہر شر سے بچانا ہے
- ◆ .فرقان (حق و باطل میں فرق کر سکنا) دل کا نور ہے جو تقویٰ سے پیدا ہوتا ہے
- ◆ جب کوئی نبی کسی قوم کے اندر ہو تو عذاب نہیں آتا دوسری چیز عذاب سے بچانے والی استغفار ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
- ◆ بندہ عذاب الہی سے محفوظ رہتا ہے جب تک استغفار کرتا رہتا ہے " (مسند احمد)



# غور و فکر اور عمل کے نکات



1. نعمتوں کو اللہ تعالیٰ کا احسان سمجھنا چاہیے اپنا کمال نہیں سمجھنا چاہیے۔
2. خوشحالی اور بد حالی دونوں ہی امتحان ہوتے ہیں۔
3. بے قراری، اضطراب اور تکلیف کی صورت میں دو رکعت نماز ادا کرنے سے اس کی کیفیت بدل جاتی ہے اور اسے سکون اور قرار آ جاتا ہے۔
4. نیک کام کرنے کے باوجود اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے کبھی فخر غرور اور تکبر نہیں آنا چاہیے۔ اللہ کا فضل سمجھنا چاہیے۔
5. کامیابی صبر کے ساتھ ہے۔
6. سختیاں اور تکلیفیں دلوں کو نرم کرتی ہیں۔
7. تکبر ہدایت کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے۔
8. نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے اس لیے اپنے امور اس کی سپرد کر دینے چاہیے۔

صبر اور اسلام پر خاتمہ کی دعا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں مسلمان فوت کرنا

(الأعراف: 126)



@ALHUDAMINDMAPS